AL-TABYEEN, *[ISSN (P)* 2664-1178, *(E)* 2664-1186 | *Jan-Jun-2021, Vol: 5, Issue: 1*

صحیح مسلم کے تراجم ابواب کا صحیح بخاری کے تراجم ابواب سے اخذ واستفادہ

ڈاکٹر عبد الغفار*

محمد شفیق بلوچ**

ABSTRACT

A review and comparative analysis of the intellectual pursuit, methods, approaches and publications of Imam Bukhari and Imam Muslim In his compilations of hadith, Imam Bukhari was considerate of the view point (or school of thought) of his prior narrators/authors of hadith collections and in doing so, he validated and embellished their (past narrators) publications. Similarly, narrators after Imam Bukhari benefited from his intellectual vigour, as evident in the work of Imam Muslim, who as Imam Bukhari's student profited from his work, and compiled a treasure of validated hadiths. This body of work had deep influence on the contemporary and upcoming authors and collectors of hadith, as a source of religious knowledge. Since, Imam Muslim didn't/couldn't perform the compilation/ Codification / arrangement of his collected hadith, which was later on performed by Imam Novi, who was intellectually and academically influenced by the Imam Bukhari's publications – hence, a great deal of semblance is evident in both the authors (Imam Bukhari and Muslim) publications. This is especially visible in certain aspects such as prescribing translation chapters (tarjumatul-baab) with the Quranic verses and hadith

---

* اسسٹنٹ پروفیسر، صدر شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

** لیکچرر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، پیاس کالج ، قصور

scripts. Similarly, Codification chapters for explanatory (questioning) notions is also common method practiced in both the author's work. However, on the other hand, the publication of both the author's differ in certain dimensions as well. For example, Imam Bukhari's publications incorporates a complexity of thought, legalistic determination (Fiqh) and collective scholarly wisdom (ijtihad). Whereas, Imam Muslim's work pursues a relatively simplistic and comprehensible format. In this article, we seek to review and present a comparative analysis of the intellectual pursuit, approach and publications of both the aforementioned authors.

Keywords: اجتہاد، منہج،اجماع، السنۃ النبویہ،احیاء، تجدید

یہ حقیقت تو مسلمہ ہے کہ امام بخاریؒ نے متقدمین محدثین کے فکر و بصیرت اور منہج سے خوب استفادہ کیا اب ضرورت اس امر کی ہے کہ بغور مطالعہ کیا جائے کہ فکر بخاری کے مابعد محدثین کی علمی فکر پر کیا اثرات مرتب ہوئے اور کس قدر انہوں نے فکر بخاری سے اخذ و استفادہ کیا اس میں خصوصا امام مسلمؒ کی فکر اور بعد ازا امام نووی کی تبویب سے اس کا نتیجہ اخذ کیا جائے اور اشتراکی اور مماثلتی پہلوؤں کو نمایاں کر کے تجزیاتی جائزہ پیش کیا جائے۔

اسلامی تاریخ بلکہ انسانی تہذیب میں کسی مصنف کی تالیف کو ایسی عزت و قبولیت اس کے حصے میں نہیں آئی۔ اسے " أصح الكتب بعد كتاب الله " کا اعزاز حاصل ہوا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ جیسی جلیل القدر شخصیت کی طرف مختلف موضوعات پر تیس کتابیں منسوب ہیں مگر جو مقام و مرتبہ صحیح بخاری کو ملا، وہ ان کی کسی اور کتاب کو نہیں ملا۔ اس کی وجہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا طریقہ اجتہاد تھا۔ صحیح بخاری کے ہر باب کا عنوان، اس کے مولف کی مجتہدانہ وفقیہانہ بصیرت کی روشن دلیل ہے۔ ہر حدیث کے رجال سند کا انتخاب ان کے علمی تبحر کا واضح ثبوت ہے اور پوری امت کی طرف ان کی کتاب کی قبولیت اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام ہے۔ صحیح بخاری میں کتب کی تعداد 97، ، ابواب کی تعداد 3450، کل احادیث کی تعداد مع تکرار 7397 ہے اور غیر مکرر احادیث کی تعداد 2602 ہے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے احادیث کے جس قدر مجموعے اور روایات تھیں، آپ نے ان کی صحیح ترین

احادیث کو اپنی صحیح میں شامل کرلیا آپ سے پہلے کسی محدث نے صحیح ترین احادیث کا مجموعہ تیار نہیں کیا تھا۔ آپ کو چھ لاکھ احادیث کا علم تھا جن میں سے ایک لاکھ صحیح احادیث میں سے بھی اپنے کڑے معیار اور منہج کے پیش نظر صرف آٹھ ہزار صحیح احادیث بیان کی ہیں جب کہ باقی ماندہ نوے ہزار احادیث مستخرج علی صحیح بخاری اور المستدرک علی صحیح البخاری کی صورت میں محفوظ کی گئیں۔ جہاں تک حدیث کے سلسلے میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے منہج کا تعلق ہے، اسے سمجھنے کے لیے مقدمہ فتح الباری، اور مقدمہ تحفۃ الاحوذی جیسی تحریروں کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے اس عظیم الشان علمی کارنامے کو دیکھتے ہوئے احساس ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تجدید احیاء السنۃ النبویہ کے عظیم فریضے کی خدمت کے لیے پیدا کیا تھا۔ سنن ابوداؤد کی ایک حدیث میں بیان کیا گیا ہے۔

«إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا»[1]

"بیشک اللہ تعالیٰ امت میں ہر صدی کے آخر میں ایک ایسے فرد کو قائم کرے گا، جو اس امت کے سامنے دین اسلام کو اس کی حقیقی شکل میں اجاگر کرے گا۔"

اس حدیث کا مصداق اگر تیسری ہجری میں تلاش کیا جائے تو امام محمد بن اسماعیل البخاری رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں ہے۔ آپ کے تیس کے قریب علمی کارناموں اور وسعت دماغی، عالی ہمتی، کشادہ دلی، بلند حوصلے، قوت استحضار، زہد وورع اور عملی سیرت کا مشاہدہ کیا جائے تو آپ بلاشبہ مجدد کامل کے مرتبے پر فائز ہیں۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے احادیث کے جس قدر مجموعے اور روایات تھیں، آپ نے انکی صحیح ترین احادیث کو اپنی شرائط کے مطابق صحیح میں شامل کرلیا ہے۔ مثلاً صحیفہ ہمام بن منبہ، مصنف عبدالرزاق، موطا امام مالک کی مرویات۔ اس سے ثابت یہ ہوتا ہے کہ امام بخاریؒ کے سامنے اپنے سے پہلے موجود تمام قسم کا لٹریچر موجود تھا خواہ وہ تفسیر، حدیث یا لغت یا کسی اور حوالے سے ہو۔ آپ نے اس موجود لٹریچر سے بھرپور استفادہ کیا۔ اور صحیح بخاری کی تبویب کے وقت اس کا خاص خیال رکھا۔

[1] ۔ابو داود سليمان بن اشعث بن اسحاق، السجستانی،سنن ، دار السلام للنشر و التوزيع ، الرياض، 1999م، 4: 109

صحیح مسلم کے تراجم ابواب کا جائزہ

امام مسلم کا مکمل نام مسلم بن حجاج ہے اور کنیت ابو الحسن ہے۔ آپ 206ھ میں پیدا ہوئے اور 261ھ میں وفات پائی۔ آپ کی تصنیفات میں صحیح مسلم، خواص و عوام میں مشہور و معروف ہے اس کا درجہ کتب ستہ میں دوسرا ہے۔ یعنی الجامع الصحیح للبخاری کے بعد الجامع الصحیح لمسلم کا درجہ ہے۔ امام مسلم نے اس کا انتخاب تین لاکھ حدیثوں سے کیا ہے اور صحیح متفق علیہ روایتوں کو سر فہرست باب ذکر کرنا چاہتے ہیں جیسا کہ خود ان کا قول ہے۔ صحیح مسلم تحقیق محمد فواد عبد الباقی جز و اول ص304 کا اگر مطالعہ کریں تو دکھائی دیتا ہے کہ صحیح مسلم کے راوی ابو اسحق امام مسلم کا قول یوں نقل فرماتے ہیں:

" لَيْسَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدِي صَحِيحٍ وَضَعْتُهُ هَا هُنَا إِنَّمَا وَضَعْتُ هَا هُنَا مَا أَجْمَعُوا عَلَيْهِ"[1]

"ہر حدیث جو میرے نزدیک ہے میں نے یہاں نقل نہیں کی، میں نے صرف وہی احادیث نقل کی ہیں جن پر اجماع ہے۔"

کتب سیر و تراجم سے واضح ہوتا ہے کہ امام مسلم بھی درس گاہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے بھرپور استفادہ کرنے والوں میں سے ہیں آپ کا شمار امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ان شاگردوں میں ہوتا ہے جو آخر تک امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے بھرپور استفادہ کرتے رہے۔[2]

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اس کتاب الجامع الصحیح کو ترتیب دینے کے بعد تحدیث تو شروع کر دی لیکن ہنوز اس کی تبویب باقی تھی اور غالباً اپنے استاد امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی طرز ہی پر اس کی تبویب کرنا چاہتے تھے۔ قضائے اجل نے مہلت نہ دی اور 55 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ صحیح مسلم پر جو ابواب اس وقت موجود ہیں وہ شارحین مسلم قاضی عیاض اور امام نووی وغیرہ کے قائم کردہ ہیں، لہٰذا امام مسلم کی قوت استنباط و اجتہاد کا اندازہ کرنا ممکن نہیں۔ لیکن اگر صحیح مسلم کی تبویب کے لیے امام مسلم کے شیخ امام بخاری کی کتاب 'الجامع الصحیح' سے مدد لی جائے اور جمیع

1۔مسلم بن هجاج، صحيح مسلم، بَابُ التَّشَهُّدِ فِي الصَّلَاةِ، دار السلام للنشر و التوزيع ، الرياض، 1999م، 1: 304

2۔الذہبی، شمس الدین ، سیر اعلام النبلاء، تحقیق : جماعة من المحققین، مؤسسة الرسالة ، بیروت، الطبعة الاولی 1401ھ،ص 84

تراجم کو حسب مواقع نقل کر دیا جائے اور بقیہ مواقع کے لیے سنن اربعہ کے تراجم سے مدد لی جائے چونکہ اس کے بعد فتح الباری کی تلخیص کر کے حسب مواقع چسپاں کر دیا جائے تو صحیح مسلم سے صحیح استفادہ آسان ہو جائے، امام مسلم نے امام بخاری کے منہج واسلوب سے کامل استفادہ کیا اور آخر دم تک حظ اٹھاتے رہے جس کا نتیجہ صحیح مسلم کی ترتیب وتہذیب (ابواب بندی) سے ظاہر ہے۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شواہدات ومتابعات کو یکجا کر دیا ہے جس کی طرف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ترجمۃ الباب میں تعلیق کے طور پر اشارہ کرتے ہیں۔ امام مسلم نے اس کتاب کو اس انداز سے ترتیب دیا ہے کہ تبویب کرتے وقت آسانی ہو تاہم اس کے باوجود جن لوگوں نے اس کی تبویب کی کوشش کی وہ کسی نہ کسی مکتب فکر سے منسلک تھے تبویب کے وقت انہوں نے اپنے مسلک کی مراعات کو ملحوظ خاطر رکھا اس لیے اس سے مکمل فائدہ اٹھانا اور مصنف کے استنباط واجتہاد کے جوہر کو جاننا دشوار ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی طرح امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی بعض احادیث کو مکرر بیان کیا ہے۔ صحیح مسلم میں اس تکرار کی تعداد 137 ہے۔[1]

امام مسلم کے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی تبویب وتراجم سے استفادہ کی مثال

صحیح مسلم کتاب الاشربہ میں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث نمبر 112 سے 116 تک پانچ حدیثیں کھڑے ہو کر پانی پینے کی ممانعت پر مشتمل بیان کرنے کے بعد 117 سے لے کر 120 تک چار احادیث آبِ زمزم کو کھڑے ہو کر پینے سے متعلق ذکر کی۔ باب کراهية الشرف قائما کا عنوان قائم کیا اور بعد والی چار احادیث پر لوگوں کو دھوکا لگا اور یہ فیصلہ کر دیا کہ زمزم کو کھڑے ہو کر پینا سنت اور دوسرے پانی کو کھڑے ہو کر پینا منع ہے۔ حالانکہ امام مسلم کا اسلوب یہ بتاتا ہے کہ پہلے کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت تھی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری عمل یعنی حجۃ الوداع میں جمِ غفیر کے سامنے کھڑے ہو کر پینے کا ہے، لہٰذا پہلی حدیثیں منسوخ اور آخری ناسخ ہے۔ کیونکہ آپ کا یہ آخری عمل ہے اور زمزم بھی پانی ہی ہے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ واضح نہیں کیا کہ صرف زمزم کھڑے ہو کر پینا جائز ہے۔ لہٰذا یہ اپنے عموم پر قائم ہے اور پچھلی باتیں منسوخ ہیں اسی لیے احادیث منہی عنہ کے بعد ان کو بیان کیا ہے۔

1۔ ونسک، المعجم المفہرس للالفاظ الاحادیث، ص 189، مکتبہ اے۔ جے برل لیڈن، 1932ء

یہ منہج امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے لیا ہے کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الاشربہ میں سولہواں باب "بَابُ الشُّرْبِ قَائِمًا" منعقد کر کے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دو مبہم اور عام روایات کرنے کے بعد تیسری روایت ابن عباس سے زمزم کھڑے ہو کر پینے سے متعلق بیان کر کے آگاہ کر دیا کہ شروع میں مختلف فیہ روایتیں لیکن آخری عمل قاطع ہے جو حجۃ الوداع کا ہے اور جم غفیر کے سامنے ہے اور بغیر کسی وضاحت کے، لہٰذا اگر یہ خصوصیت صرف زمزم پینے سے متعلق ہوتی تو آپ قولاً اس کی وضاحت فرما دیتے کیونکہ تفصیل و وضاحت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ تھی۔

کتب و ابواب اور احادیث کی تعداد کے لحاظ سے صحیحین کا موازنہ

صحیح بخاری	صحیح مسلم
کل کتب کی تعداد:97	کل کتب:54
ابواب کی تعداد:3450	کل ابواب:1367 تقریباً
غیر مکرر احادیث:2602	احادیث کی تعداد:3033
مکرر کل احادیث:7397	احادیث کی تعداد مع تکرار:5777[1]
معلق احادیث:1341	متابعات و شواہد:1618
غیر متصل معلق:159	کل احادیث:7288
متابعات و شواہد:344	
کل تعداد:9082	

قرآنی آیت کو بطور باب نقل کرنا

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح مسلم کی تبویب کرتے ہوئے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا انداز اپنایا ہے جس کی امثال درج ذیل ہیں:

1۔ صحیح مسلم میں "کتاب التَّوْبَةِ"میں : "بَابُ قَوْلِهِ تَعَالَى: {إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ}"[2]

---

[1]۔ سہیل حسن، ڈاکٹر، معجم اصطلاحات حدیث، ص221، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد، 2003م

[2]۔ ھود11: 114

"باب: اللہ عزوجل کے قول نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کے بیان میں۔"

2۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ صِفَاتِ الْمُنَافِقِينَ وَأَحْكَامِهِمْ"میں "بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:{وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ}"[1]

"باب: اللہ عزوجل کے قول: اللہ انہیں آپ ﷺ کی موجودگی میں عذاب نہ دے گا کے بیان میں۔"

3۔ صحیح مسلم "كتاب الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيمِهَا وَأَهْلِهَا"(2) میں : "بَابٌ فِي دَوَامِ نَعِيمِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وقَوْلِهِ تَعَالَى: {وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ}"

"باب: اس بات کے بیان میں کہ جنت والے ہمیشہ کی نعمتوں میں رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں: اور آواز آئے گی کہ یہ جنت ہے تم اپنے اعمال کے بدلہ میں اس کے وارث بنائے گئے ہو۔"

1۔صحیح بخاری "كِتَابُ اللِّبَاسِ"میں :"قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: {قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ}"[3]

"باب: اللہ تعالیٰ کا قول: آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا ہے۔"

2۔ صحیح بخاری "كِتَابُ الأَدَبِ" میں :"بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى:{مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ"(4)

"باب: اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شخص نے اچھی سفارش کی تو اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔"

3-صحیح بخاری "كِتَابُ الِاعْتِصَامِ بِالكِتَابِ وَالسُّنَّةِ" میں :"بَابُ {وَكَانَ الإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا"[5]

"باب: اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔"

---

[1] ۔الانفال 8: 33
[2] ۔الاعراف 7: 43
[3] ۔الاعراف 7: 32
[4] ۔النساء 4: 85
[5] ۔الکھف 18: 54

استفہامیہ انداز میں تبویب قائم کرنا

صحیح مسلم میں امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے تبویب کرتے ہوئے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا انداز اپنایا ہے:

1۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الِاعْتِكَافِ" میں "بَابُ مَتَى يَدْخُلُ مَنْ أَرَادَ الِاعْتِكَافَ فِي مُعْتَكَفِهِ"

"باب: اس بات کے بیان میں کہ جس کا اعتکاف کا ارادہ ہو تو وہ اپنی اعتکاف والی جگہ میں کب داخل ہو؟"

2۔ صحیح مسلم میں "كِتَاب الصِّيَامِ" میں " بَابُ أَيُّ يَوْمٍ يُصَامُ فِي عَاشُورَاءَ" "باب: اس بات کے بیان میں کہ عاشورہ کا روزہ کس دن رکھا جائے؟"

3۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الْفَضَائِلِ" میں "بَابُ كَمْ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ؟" "باب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ اور مدینہ میں کتنا عرصہ رہے۔"

1۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الشَّهَادَاتِ" میں "بَابٌ: كَيْفَ يُسْتَحْلَفُ" "باب: قسم کس طرح لی جائے؟"

2۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الوَصَايَا" میں "بَابٌ: هَلْ يَنْتَفِعُ الوَاقِفُ بِوَقْفِهِ؟" "باب: واقف کیا اپنے وقف سے منتفع ہو سکتا ہے؟"

3۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الجِزْيَةِ وَالمُوَادَعَةِ" میں "بَابٌ: هَلْ يُعْفَى عَنِ الذِّمِّيِّ إِذَا سَحَرَ" "باب: کوئی ذمی اگر جادو کرے تو اس کو معاف کیا جا سکتا ہے؟"

حدیث نبوی کے الفاظ سے باب قائم کرنا

1۔ صحیح مسلم میں "كتاب الرُّؤْيَا" میں "بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي" "باب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے تحقیق مجھے ہی دیکھا کے بیان میں۔"

2۔ صحیح مسلم میں " كِتَابُ الْإِيمَانَ" میں "بَابٌ فِي قَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ اللهُ لَا يَنَامُ" "باب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: اللہ سوتا نہیں ہے۔"

3۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الْإِيمَانَ" میں " بَابٌ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا»" "باب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت

میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء علیہم السلام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے۔"

1۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الفِتَنِ" میں "بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «سَتَرَوْنَ بَعْدِي أُمُورًا تُنْكِرُونَهَا»" "باب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔"

2۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ التَّمَنِّي" میں "بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ»" "باب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا جو میں نے بعد میں جانا۔"

3۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ التَّوْحِيدِ" میں "بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «المَاهِرُ بِالقُرْآنِ مَعَ الكِرَامِ البَرَرَةِ»" "باب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔"

لفظ دعا کے ساتھ تبویب کرنا

1۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الْكُسُوفِ" میں "بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ فِي الصَّلَاةِ" "باب: نماز میں میت کے لیے دعا۔"

2۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا" میں "بَابُ الدُّعَاءِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ وَقِيَامِهِ" "باب: رات کی نماز اور قیام میں دعا۔"

1۔ صحیح بخاری میں " كِتَابُ الدَّعَوَاتِ " میں "بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ الخَلاَءِ" "باب: پاخانہ جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔"

2۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الدَّعَوَاتِ" میں "بَابُ الدُّعَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ" "باب: آدھی رات سے پہلے دعا کرنے کا بیان۔"

لفظِ "نہی" کے ساتھ باب باندھنا

1۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ" میں "بَابُ النَّهْيِ عَنْ هَتْكِ الْإِنْسَانِ سِتْرَ نَفْسِهِ" "باب: انسان کو اپنے گناہوں کے اظہار نہ کرنے کی ممانعت کا بیان۔"

2۔ صحیح مسلم میں "کتاب اللِّبَاسِ وَالزِّينَةِ" میں "بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الرَّجُلِ الثَّوْبَ الْمُعَصْفَرَ" "باب: مردوں کو عصفر رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کا بیان۔"

3۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ" میں "بَابُ النَّهْيِ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ" "باب: جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کا بیان۔"

1۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ النِّكَاحِ" میں "بَابُ نَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ آخِرًا" "باب: رسول اللہ ﷺ کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان۔"

2۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الأَدَبِ" میں "بَابُ النَّهْيِ عَنِ الخَذْفِ" "باب: کنکری پھینکنے کی ممانعت کا بیان۔"

لفظِ کراہت کے ساتھ ترجمۃ الباب قائم کرنا

1۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الْحُدُودِ" میں" بَابُ كَرَاهَةِ قَضَاءِ الْقَاضِي وَهُوَ غَضْبَانُ" "باب: غصہ کی حالت میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی کراہت کا بیان۔"

2۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الْإِمَارَةِ" میں " بَابُ كَرَاهَةِ الْإِمَارَةِ بِغَيْرِ ضَرُورَةٍ" "باب: بلاضرورت امارت کے طلب کرنے کی کراہت کا بیان۔"

3۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الْكُسُوفِ" میں "بَابُ كَرَاهَةِ الْمَسْأَلَةِ لِلنَّاسِ" "باب: لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان۔"

1۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ البُيُوعِ" میں "بَابُ كَرَاهِيَةِ السَّخَبِ فِي السُّوقِ" "باب: بازار میں شور و غل مچانے کی کراہت کا بیان۔"

2۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الجِهَادِ وَالسِّيَرِ" میں "بَابُ السَّفَرِ بِالْمَصَاحِفِ إِلَى أَرْضِ العَدُوِّ" "باب: دشمن کے ملک میں قرآن کریم کے ساتھ لے کر سفر کرنے کا بیان۔"

3۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ اللِّبَاسِ" میں "بَابُ كَرَاهِيَةِ الصَّلاَةِ فِي التَّصَاوِيرِ" "باب: تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان۔"

لفظِ فضل کے ساتھ باب بندی کرنا

1۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ" میں " بَابُ فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ" "باب: مسجدیں بنانے کی فضیلت کا بیان۔"

2۔ صحیح مسلم میں" كِتَابُ الطَّلَاقِ" میں "بَابُ فَضْلِ الْغَرْسِ وَالزَّرْعِ" "باب: درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت کا بیان۔"

3۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةَ" میں " بَابُ فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ وَالْحَثِّ عَلَيْهَا" "باب: مسجد بنانے کی فضیلت اور اس کی ترغیب دینے کا بیان۔"

1۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الدَّعَوَاتِ" میں "بَابُ فَضْلِ التَّسْبِيحِ" "باب: تسبیح کی فضیلت کا بیان۔"

2۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الرِّقَاقِ" میں "بَابُ فَضْلِ الفَقْرِ" "باب: فقر کی فضیلت کا بیان۔"

3۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الصَّوْمِ" میں "بَابُ فَضْلِ الصَّوْمِ" "باب: روزے کی فضیلت کا بیان۔"

لفظِ وجوب کے ساتھ باب قائم کرنا

1۔ صحیح مسلم میں "كِتَابِ الطَّهَارَةِ" میں "بَابُ وُجُوبِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِكَمَالِهِمَا" "باب: وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان۔"

2۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الْإِمَارَةِ" میں "بَابُ وُجُوبِ الْإِنْكَارِ عَلَى الْأُمَرَاءِ فِيمَا يُخَالِفُ الشَّرْعَ" "باب: خلاف شروع امور میں حکام کے رد کرنے کے وجوب کا بیان۔"

3۔ صحیح مسلم میں "كِتَابُ الصَّلَاةِ" میں "بَابُ وُجُوبِ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ" "باب: ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب کا بیان۔"

1۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الصَّوْمِ" میں "بَابُ وُجُوبِ صَوْمِ رَمَضَانَ" "باب: رمضان کے روزوں کے وجوب بیان۔"

2۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ المَرْضَى" میں "بَابُ وُجُوبِ عِيَادَةِ المَرِيضِ" "باب: مریض کی عیادت کرنے کے وجوب کا بیان۔"

3۔ صحیح بخاری میں "كِتَابُ الصَّلَاةِ" میں "بَابُ وُجُوبِ الصَّلَاةِ فِي الثِّيَابِ " "باب: کپڑوں میں نماز پڑھنے کے وجوب کا بیان۔"

نتیجہ و تجزیہ

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے مقدمہ کے اندر اپنی اس کتاب کو جمع و ترتیب سے متعلقہ تفصیل بیان کر دی ہے یہاں مختصر لفظوں میں یہ بیان کر دینا کافی ہے کہ آپ نے ایراد احادیث اس انداز سے کیا ہے کہ آسانی کے ساتھ اس پر عمل تبویب ہو سکتا ہے گویا ایراد احادیث کے ذریعے مقام تبویب کا پتہ چل جاتا ہے اس لحاظ سے ہر باب کے تحت سب سے پہلے وہ روایت لاتے ہیں جو مقصود و مطلوب ہے اور وہی روایت صحیح ہے اس کے بعد شواہد و متابعات، مختلف الاسناد و مختلف الالفاظ روایتوں کو بھی بیان کر جاتے ہیں تاکہ طلبہ اس سے واقف ہو جائیں کہ اس باب میں سند اور متن سے بھی روایت موجود ہے گویا جو کام امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیقات و موقوفات اور آثار سے لیا وہی کام امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان شواہدات و متابعات سے لیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی تبویب کے ذریعے تعلیقات و موقوفات و آثار کا صحیح مقام متعین ہو جاتا ہے لیکن چونکہ صحیح مسلم امام مسلم کی تبویب سے خالی ہے اس لیے ان کے مقام متعین کرنے میں دشواری محسوس ہوتی ہے۔ البتہ امام مسلم کی ساری روایتوں کو زیر تبویب امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ رکھ دیا جائے تو اس سے خاطر خواہ اور صحیح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

خلاصہ بحث

اس موضوع کے مطالعہ سے مندرجہ ذیل باتیں واضح ہوئیں۔

1۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور صحیح مسلم کے تراجم ابواب میں کافی حد تک مماثلت پائی جاتی ہے۔ کیونکہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے تراجم ابواب قائم کرتے ہوئے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے منہج کو پیش نظر رکھا ہے۔ امام مسلم بھی درس گاہ بخاری سے استفادہ کرنے والوں میں سے تھے۔ صحیح مسلم کے ابواب الطہارۃ میں بہت حد تک مماثلت پائی جاتی ہے۔ امام مسلمؒ نے صحیح مسلم میں قرآنی آیت مبارکہ سے ترجمۃ الباب قائم کرنے میں ایک ہی اسلوب اختیار کیا ہے اس سے یہ پتا چلتا ہے کہ شیخین کے نزدیک قرآن مجید مصدر اول کی حیثیت رکھتا ہے اسی طرح جملہ محدثین نے حدیث کے الفاظ کے ساتھ عناوین قائم کیے ہیں۔ اور امام مسلم کا صحیح مسلم کی تالیف میں ایک عمومی رجحان یہ بھی سامنے آتا ہے کہ وہ "ھل" صیغہ استفہام سے ترجمۃ الباب کا آغاز کرتے ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید امام مسلم نے ترجمۃ الباب میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے منہج کو اختیار کیا ہے۔ صحیح بخاری کے تراجم میں دقت نظر، فقہ، اجتہادات پائے جاتے ہیں جبکہ صحیح مسلم کے تراجم کا انداز سہل اور سادہ ہے۔

کتب حدیث کے تراجم کی اہمیت اصل میں ان کے اصحاب کے مقاصد اوراہداف پر انحصار پذیر ہوتی ہے۔
کتب ستہ کے مؤلفین نے تراجم ابواب قائم کرنے میں عمومی اسلوب یہ اختیار کیا ہے کہ کتب ستہ موضوعات کی ترتیب سے مرتب کی گئی ہیں۔ تمام مؤلفین نے موضوع کے متعلق مواد ایک ہی جگہ جمع کیا ہے پھر اس پر عناوین قائم کیے ہیں۔(مسلم نے یہ اسلوب اختیار نہیں کیا۔)